سوال

(25)جرابوں یا موزوں پر مسح کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جرابوں یا موزوں پر مسح کب کیا جاسکتا ہے، اس کا کیا طریقہ ہے، نیز مسح کرنے کی اجازت کس حد تک ہے؟ تفصیل سے راہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جرابوں یا موزوں پر مسح کرنے کےلیے ضروری ہے کہ انھیں باوضو ہوکر پہنا جائے پھر جب وضو ٹوٹے گا تو تازہ وضو سے اس کی مدت شروع ہوگی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا:

''ان موزوں کو چھوڑدو کیونکہ جب یہ موزے پہنے تھے تو میں وضو سے تھا۔'' [1]

جرابوں اور موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کرنا چاہیے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر دین کا دارومدار رائے اور عقل پر ہوتا تو پھر موزوں کی نچلی سطح پر مسح کرنا زیادہ قرین قیاس تھا۔ نہ کہ اوپر والی سطح پر جبکہ میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں کے بالائی حصہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔ [2]

مسح کی کیفیت کے متعلق کوئی صحیح حدیث ہماری نظر سے نہیں گزری لہٰذا اتنے حصہ کا مسح کرنا جسے لغت اور عرف میں مسح کہا جاسکتا ہے کفایت کر جائے گا۔ انگلیوں کو تر کرکے اوپر کی جانب خط کھینچ لیا جائے۔ اس کی مدت مقیم کےلیے ایک دن ایک رات اور مسافر کےلیے تین دن اور تین راتیں جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ: ''مسافر کے لیے تین رات اور تین دن اور مقیم کےلیے ایک دن اور رات مسح کی مدت ہے۔'' [3]اس دوران اگر جنابت یا احتلام ہوجائے تو انہیں اتارنا ضروری ہے۔ (یعنی پاؤں پر مسح کے بجائے ان کو دھویا جائے گا۔)[4]

---

[1]۔ صحیح بخاری، الوضوء۔206۔

[2]۔ بیہقی، ص292۔ج1۔

[3]۔ صحیح مسلم الطہارۃ:676۔

[4]۔ مسند امام احمد، ص:239۔ ج4۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:56

محدث فتویٰ